میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

29 ربیع الثانی، 1445ھ | 13/11/2023 | نمبر: 1445/19

پریس ریلیز

اے مسلمانان پاکستان! اپنے نبی ﷺ کی سنت کی پیروی میں افغان مہاجرین کے انصار بنو، اور اس ظالم حکومت کا ہاتھ پکڑ کر روک دو جو ہمارے افغان بھائیوں کو مشکل وقت میں بے یار و مددگار چھوڑ رہی ہے

پاکستان کے حکمرانوں نے کمزور، بے بس اور لاچار افغانی مسلمانوں کو پاکستان سے جبراً بے دخل کرنا شروع کر دیا ہے۔ آئی ایم ایف کی غلامی میں ترتیب دی گئی پالیسیوں کے باعث معیشت کی تباہی کا ذمہ دار چند لاکھ افغانوں کو قرار دے کر ان پر جبر روا رکھا جا رہا ہے۔ یہ وہ افغانی مسلمان ہیں جو کئی سال بلکہ دہائیوں سے یہاں مقیم اور آباد ہیں۔ ان مسلمانوں میں ایک بڑی تعداد ایسے لوگوں کی ہے جو پاکستان میں پیدا ہوئے اور اس سے قبل انھوں نے افغانستان کی شکل بھی نہیں دیکھی۔ ان کے اسباب و سامان قبضے میں لے لیا گیا، پاک دامن باعفت خواتین کے ساتھ بدسلوکی کی گئی اور ان مسلمانوں کو بقیہ سامان اونے پونے داموں فروخت کرنے پر مجبور کر کے انھیں طورخم اور چمن بارڈر کے پار دھکیلا جا رہا ہے جیسے کہ یہ کلمہ گو مسلمان کوئی اچھوت ہوں! ان حکمرانوں کیلئے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا اقرار، پاکستان میں پیدا ہونا، عمر بھر رہنا، یہاں شادی بیاہ الغرض کچھ بھی ان کو پاسپورٹ کا مستحق نہیں ٹھہراتا۔ اور اس پر مستزاد یہ حکمران دعویٰ کرتے ہیں کہ پاکستان ایک اسلامی ریاست ہے!

افغانستان اور افغان مسلمانوں کے حوالے سے پاکستان حکومت کی نسل پرستانہ پالیسیاں خطے میں افغانستان اور پاکستان کے مسلمانوں کے درمیان نفرت اور بغض کو ہوا دیں گی۔ یہ نسل پرستانہ پالیسیاں اس خطے میں مسلمانوں کو مزید کمزور اور ہماری طاقت کے شیرازے کو بکھیر دے گی۔ اس کا فائدہ صرف ہمارے دشمنوں کو ہو گا، اسلئے ہمیں اسے

لازماً مسترد کرنا ہو گا۔ مسلمان دوسری تمام اقوام کو چھوڑ کر ایک ملت ہیں۔ ان کی زمین، جنگ اور امن ایک ہے۔ مسلمان دوسرے مسلمان کو نہ تو بے یارو مددگار چھوڑتا ہے نہ اسے رسوا کرتا ہے۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا؛ **(الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخْذُلُهُ وَلَا يَحْقِرُهُ)"مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔نہ تو وہ اس پر ظلم کرتا ہے، نہ اس کی تحقیر کرتا ہے، نہ اسے ذلیل کرتا ہے۔"**(صحیح مسلم)۔

پاکستان کے مسلمانوں اور افغان مہاجرین کو آپس میں ایسے ہونا چاہئیے، جیسا کہ انصار اور مہاجرین تھے۔ مدینہ کے انصار نے مہاجرین کو اس قدر کھلے دل سے قبول کیا کہ انہوں نے ان کے ساتھ اپنے گھر اور کاروبار بانٹے۔ جو خود کھایا، ان کو کھلایا، اور جو خود پیا، ان کو پلایا۔ یہاں تک کہ ایک انصاری صحابی سعد ابن ربیعہؓ نے مہاجر صحابی عبد الرحمن بن عوفؓ کو یہ پیشکش کی کہ اگر وہ چاہیئے تو وہ اپنی دو بیویوں میں سے ایک کو طلاق دے کر اُن کی مرضی سے ان کا نکاح عبد الرحمن بن عوفؓ سے کروادیں۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے انصار کے ایثار کی تعریف خود قرآن میں بیان فرمائی، **﴿وَيُؤْثِرُونَ عَلَىٰٓ أَنفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌۚ وَمَن يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِۦ فَأُو۟لَٰٓئِكَ هُمُ ٱلْمُفْلِحُونَ﴾ "اور اُن کو اپنے اوپر ترجیح دیتے ہیں، چاہے اُن پر تنگ دستی کی حالت گذر رہی ہو۔اور جو لوگ اپنی طبیعت کے بخل سے محفوظ ہو جائیں، وہی ہیں جو فلاح پانے والے ہیں۔"**(سورۃ الحشر:9)۔اس آیت کی تفسیر میں طبریؒ لکھتے ہیں کہ یہ آیت ایک انصاری صحابی کی مہمان نوازی کے سبب نازل ہوئی جس نے رات کے اندھیرے میں شمع بجھا کر مہمان کو کھانا کھانے دیا اور خود خالی منہ چلاتے رہے، کیونکہ کھانا ان کے گھر والوں اور مہمان سب کیلئے کافی نہ تھا۔

اے پاکستان کے مسلمانو! افغان بھائیوں کے جبری انخلاء کو مسترد کرو۔ اپنے نبی ﷺ کی سنت کی پیروی کرو۔ میثاق مدینہ کی یاد تازہ کرو۔ افغانستان کے مہاجرین کے لیے مدینہ کے انصار بن جاؤ۔ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے صحابہؓ کی سنت کو زندہ کرو۔ اپنے بھائیوں کو اپنے پر فوقیت دو! ان حکمرانو کا ہاتھ پکڑ کر ان کو روکو، اور اس ظلم پر خاموشی اختیار کر کے ان کا شریک نہ بنو۔ بے شک اللہ نے مسلمانوں کو بھائی بھائی بنایا ہے اور یہی ہمارا حقیقی رشتہ ہے۔ خلافت کے قیام کی آواز اٹھاؤ جو ڈیورنڈ لائن کا خاتمہ کر کے اس خطے کے مسلمانوں کو اخوت کی لڑی میں پرو دے گی اور اس خطے کے وسائل کو یکجا کر کے تمام مسلمانوں کے لیے میسر کرے گی۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس